



اگر کسی مرد نے اپنی بیوی کو اپنے بستر پر بلایا، لیکن اس نے انہ سے انکار کر دیا اور مرد نے اس پر غصہ کیا تو کر رات گزارے، تو صبح تک فرشتے اس عورت پر لعنت بھیجتے رہتے ہیں۔

ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ فرمایا: ”اگر کسی مرد نے اپنی بیوی کو اپنے بستر پر بلایا، لیکن اس نے انہ سے انکار کر دیا اور مرد نے اس پر غصہ کیا تو کر رات گزارے، تو صبح تک فرشتے اس عورت پر لعنت بھیجتے رہتے ہیں۔“
[صحیح] [متفق علیہ]

اس حدیث میں اس بات کی دلیل ہے کہ اگر شوہر اپنی بیوی کو بستر کی غرض سے بلائے تو بیوی پر لازم ہے کہ وہ اس کی اس ضرورت پوری کرے ورنہ خود کو فرشتوں کی لعنت کے حوالے کر دے لیکن یہ وعید اس شرط کے ساتھ مقید ہے کہ شوہر غصہ کی حالت میں رہے جیسا کہ بخاری کی روایت میں یہ بات وارد ہے، تاہم اگر شوہر اس سے مطمئن و راضی ہو تو کوئی حرج نہیں، اسی طرح اگر کوئی شرعی عذر ہو جیسے اگر وہ اس قدر بیمار ہو کہ اس کی ازدواجی ضرورت پوری کرنے کے قابل نہ ہو یا اس کو ایسا عذر لاحق ہو جس کی بناء پر وہ مہینے کی حالت میں ہو تب بھی کوئی حرج نہیں، بصورت دیگر بیوی پر واجب ہے کہ وہ مہینے کی حالت میں تیار ہو جائے اور اس کی دعوت پر لبیک کہے اور اگر بیوی پر شوہر کا یہ حق ہو تو شوہر پر بھی ضروری ہے کہ جب وہ اپنی بیوی کی جانب سے محسوس کرے کہ وہ ازدواجی ضرورت کی خواہشمند ہے تو وہ بھی اس کی اس خواہش کو پوری کرے تاکہ وہ بھی اس کے ساتھ حسین معاشرت کا وہی برتاؤ پیش کرے جو بیوی نے اس کے ساتھ کیا، کیوں کہ اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے **وَعَاشِرُوهُنَّ بِالْمَعْرُوفِ** ”ان کے ساتھ اچھے طریقے سے بودوباش رکھو“

<https://sunnah.global/hadeeth/ur/show/58098>



النجاة الخيرية
ALNAJAT CHARITY

